

## 83092-دست سے جدا ہوتے وقت لا الہ الا اللہ کہنا

سوال

ہمارے ہاں لوگوں میں معروف ہے کہ جب وہ جمع ہوتے ہیں تو ایک دوسرے سے جدا ہوتے وقت پہلا شخص لا الہ الا اللہ کہتا ہے اور اس کے جواب میں دوسری شخص محمد رسول اللہ کہتا ہے، کیا یہ سنت ہے، اور اگر سنت نہیں تو کیا یہ بدعت شمار ہو گا؟

پسندیدہ جواب

اول :

جدا ہوتے وقت یا مجلس کے اختتام پر یہ کلمات کہنے کے متعلق ہمارے علم میں نہ تو کوئی صحیح حدیث ہے اور نہ ہی کوئی ضعیف حدیث، اس لیے اس پر عمل کرنا یا اس مناسبت سے اس کو مشروع سمجھنا بدعت ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جس کسی نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تزوہ مردود ہے"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1718).

اور پھر علماء کرام نے بیان کیا ہے کہ عبادت کو کسی وقت یا جگہ یا کیفیت کے ساتھ مخصوص کرنا جس کی تعین کتاب و سنت میں نہیں کی گئی تو اسے بدعاۃ اور دین میں نئے لمحاد میں شمار کیا جائیگا، اور اسے اضافی بدعت کا نام دیا جائیگا کیونکہ اصلاً تزوہ مشروع ہے لیکن طریقہ اور صفت کے اعتبار سے مردود اور بدعت ہو گی۔

اور پھر عبادت کے لیے شرط ہے کہ وہ فی ذاتہ مشروع ہو اور اس کی کیفیت اور مقدار اور وقت بھی مشروع ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت اسی طرح ہو سکتی جو اللہ نے اپنی کتاب میں یا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنت میں مشروع کی ہے۔

شاطی رحمہ اللہ کستہ میں:

"بدعت کی تعریف اس طرح ہو گی: دین میں نیا لمحاد کردہ طریقہ، جو شریعت کا مقابلہ کرتا ہو، اور اس پر چل کر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی عبادت میں مبالغہ کا قصد کیا جائے..."

اس میں کسی معین کیفیت اور معین بیت اور شکل کا التزام کیا جائے مثلاً جماعتی صورت میں ایک ہی آواز پر ذکر کرنا، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے یوم ولادت کو عید بنانا وغیرہ۔

اس میں یہ بھی شامل ہے کہ: معین عبادات کا معین اوقات میں التزام کرنا جن کی تعین شریعت میں نہیں ہے، مثلاً پندرہ شعبان کا روزہ رکھنا اور نصف شعبان کی رات کا قیام کرنا" انسنی دیکھیں: الاعتصام (39-37/1).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (11938) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

دوم :

محلس کے اختتام میں درج ذیل دعا پڑھنی م مشروع ہے:

ابو بزرہ اسلامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب محلس سے اٹھنے کا ارادہ کرتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

"بِسْمِ اللَّهِ وَبِحَمْرَكَ، أَشْهَدُ أَنَّ لِلَّهِ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ"

پاک ہے تیری ذات اے اللہ! تیری تعریف کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تبحث سے معافی چاہتا ہوں اور تبحث سے توبہ کرتا ہوں"

اور فرمایا: "محلس میں جو کچھ ہوا س کا کفارہ بن جاتا ہے"

سنن ابو داود حدیث نمبر (4859) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اسی طرح ایک دوسرے سے ملاقات کرنے والے جب ایک دوسرے سے علیحدہ ہونے لگیں تو ایک کے لیے سورۃ العصر پڑھ کر ضرور ساتا اور پھر وہ دوسرے کو سلام کر کے جدا ہو جاتے۔  
سے حدیث مروی ہے اور یہ صحابی میں وہ کسی تھے:

"صحابہ کرام جب آپس میں ملٹے اور توجہ ہونے سے پہلے ایک دوسرے کو سورۃ العصر پڑھ کر ضرور ساتا اور پھر وہ دوسرے کو سلام کر کے جدا ہو جاتے"

طبرانی الاوسط حدیث نمبر (5124) علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحادیث الصحیحہ حدیث نمبر (2648) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

دیکھیں کہ لوگوں نے اپنی تہجیاد کردہ بدعتات پر عمل کرنے کے لیے کس طرح ثابت شدہ سنت کو ترک کیا ہے، اور یہ بالکل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا مصدقہ ہے:

"جس قوم نے بھی کوئی بدعت تہجیاد کی تو اس میں سے اس جسمی ایک سنت اٹھالی گئی"

مسند احمد حدیث نمبر (16522) حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اس کی سند کو جید قرار دیا ہے دیکھیں: فتح ابیاری (253/13).

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو سنت نبویہ کی اتباع و پیروی کرنے اور بدعتات سے اجتناب کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

واللہ اعلم.